TRANSPARENCY
INTERNATIONAL-PAKISTAN

5-C, 2nd Floor, Khayaban-e-Ittehad, Phase VII,
Defence Housing Authority, Karachi.
Tel: (92-21)-35390408, 35390409, Fax: 35390410
E-mail: ti.pakistan@gmail.com
Website: www.transparency.org.pk

15th December, 2015 Ref: A-12/15(1)

Chief Inspector of Explosive,
Department of Explosive,
269, F Block, Mughal Plaza,
Satellite Town,
Rawalpindi.
Telephone: 051-929 0631

Subject: Reckless Handling of Explosive by Pakistan Steel Mill.

Dear Sir,

Transparency International Pakistan has received a complaint from Mr. Ahmed Ali Jatoi. A copy of the complaint is being enclosed for your ready reference and is self-explanatory.

Complainant stated that he was the employee of Pakistan Steel Mill and retired as Mine Engineer. He further stated that Pakistan Steel Mill has two mine projects in district Thatta, for the purpose of mining 5000 kgs explosive is stored in Jhumpeer, Thatta for last 5 years. He alleged that this 5000 explosive is poorly managed by the authorities as unqualified, unskilled and non-professionals are managing it. He apprehends that this explosive substance would be stolen, decompose and blow at any time which may cause a catastrophe and take life of innocent citizen.

Transparency International- Pakistan requests you to kindly look into the matter and if found genuine/correct then take appropriate action as per rules, in order to protect the life of the citizen and financial loss of Government exchequer.

TI-Pakistan is striving to have **Rule of Law** in Pakistan, which is the only way to eliminate corruption and have good governance in country

With regards,

Sohail Muzaffar
Chairman

Copies forwarded for the information with request to take action under their mandate to:

1. Mr. Rana Tanveer Hussain, Minister of Defence Production, Islamabad.
2. Major General (Retd.) Zaheer Ahmed Khan, CEO, Pakistan Steel Mill, Karachi.
3. Mr. Muhammad Mubeen Ahmed, Inspector of Explosive Sindh, Karachi.

پاکستان اسٹیل مل کی تباہی کا ایک وجہ یہ بھی ہے؟

پاکستان اسٹیل مل کے دو مائیننگ کے پروجیکٹس ضلع ٹھٹھہ میں مکلی اور جھمپیر میں واقع ہیں جہاں پہ بارود (Explosive) استعمال ہوتا ہے اور بارود کے اسٹورز Explosive Magzine بنی ہوئی ہیں۔ جیساکہ پچھلے تقریبا ۵-۶ برس سے مل کی پیداوار کم ہوتی چلی گئی ہے اور اب تو نہ ہونے کے برابر ہے۔ لیکن وہاں جو بارود منگوایا گیا تھا وہ استعمال نہ ہونے کی وجہ سے پڑا ہوا ہے جوکہ جھمپیر میں ۵۰۰۰ کلوگرام سے بھی زیادہ ہے اور کافی برس کا پرانا ہونے کی وجہ سے وہ Decompose ہونے لگا ہے جس سے بارود میں موجود نائٹرو گلسرین الگ ہونے لگی ہے جو کہ کافی خطرناک ہے جس سے بارود خود بخود پھٹ سکتا ہے!۔

اگر اب بھی کوئی حل نہ نکالا گیا اور مذکورہ بارود پھٹ گیا تو مذکورہ بارود اپنے اردگرد ۵ کلومیٹر کے نیم قطر Radius میں تباہی پھیلا سکتا ہے۔ جس سے قیمتی انسانی جانیوں کے علاوہ کینجھر جھیل میں پانی، مچھلیاں اور وائلڈ لائیف کو بھی بہت بڑا نقصان ہوسکتا ہے اور ساتھ نزدیک ریلوے لائین، ریلوے اسٹیشن، مکانات اور تازہ بنایا ہوا ونڈ الیکٹرک پروجیکٹ کو بھی نقصان ہوسکتا ہے! بلکہ کئی قسم کی بیماریاں Diseases بھی جنم لے سکتی ہیں!۔ پاکستان اسٹیل مل کے ورکرس workers اور اسٹیل مل کالونی میں رہائش ان کے خاندان توسب سے پہلے متاثر ہونگے۔

حقیقت میں یہ مسئلہ اسٹیل مل کی Management کی نااہلی اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ کیونکہ وزارت پیدوار کی طرف سے مل انتظامیہ کو مخصوص ٹیکنیکل افراد کو Rehire کرنے کی اجازت دی ہوئی ہے جوکہ سرکیولر نمبر No. ISO/CEO/2014/5983 dated 05.11.2014 لیکن اس سرکیولر کے تحت صرف چند ضروری ورکرس کے سوائے غیر ضروری اور میڈیکلی ان فت افراد کو لیا گیا ہے۔ بلکہ کچھ نان ٹیکنیکل ڈائریکٹرس کو صرف رشتہ داری اور سفارش کی بنیاد پہ Rehire کیا گیا ہے اور ساتھ ساتھ کچھ میڈیکلی ان فٹ لوگوں کو بھی بڑی رقم لاکھ ڈیڑھ لاکھ پہ Rehire کیا گیا ہے اور دوسری طرد ایک دس ہزار روپے ماہوار مزدور کو مل کے خسارے کی بنیاد پہ نکالا گیا ہے!۔

جبکہ مذکورہ بارود کو استعمال میں لانے والے افراد کو جان بوجھ کر Rehire نہیں کیا گیا جو کہ اپنی اپنی پسند اور ناپسند کا مسئلہ بنایا گیا!۔

حقیقت میں اسٹیل مل کی تباہی کا ایک سبب یہ بھی ہے مل کی Management نے اپنی انا کی خاطر مل کو تباہ کیا اور جہاں جہاں ان کو اپنا مفاد نظر نہ آیا تو اس کام کی طرف توجہ ہی نہیں دی!۔ اور مذکورہ بارود کی پھٹ جانے سے راولپنڈی میں اوجڑی کیمپ میں ہونے والا دھماکے کی یاد تازی ہوجائیگی۔

مزید کہ مذکورہ بارود ملک میں ہونے والی دہشتگردی میں بھی استعمال ہونے کا خطرہ ہے. کیونکہ وہاں صرف ۱۰ ہزار ماہوار پہ چوکیدار ہی موجود ہیں اور ان کی ڈیوٹیاں بدلتی رہتی ہیں۔ جبکہ بارود کو اچھی طرح سمجھنے اور چیک کرنے والا کوئی کوالیفائیڈ افسر یا ذمہ دار ملازم موجود نہیں ہے اور کئی ماہ سے کس نے منگزین کے دروازی کھول کے بھی نہیں دیکھا کہ اندر صورتحال کیا ہے اور بارود ریکارڈ کے مطابق ہے یا نہ؟ بارود کی منگزین کو ہر ماہ کھولنا بھی ضروری ہوتا ہے ورنہ تو Heat اور دوسرے عوامل بھی بارود کو Decompose کر دیتے ہیں۔

بلکہ موجودہ صورتحال میں تو پاکستان اسٹیل Mines Act کے بھی خلاف ورزی کر رہے ہے۔ کیونکہ Mines Act کے مطابق دونوں مائینگ پروجیکٹس ہیپ مائننگ منیجر ہونا چاہیئے جو کہ صرف زد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے اسٹیل مل کی Management نے Appoint نہیں کئے۔ جبکہ وزات پیداوار اس طرح ~~بھرتی~~ ضروری بھرتی کے لئے Rehirement کا سرکیولر بھی جاری کردیا ہے۔ اور ساتھ ہی افسوس کا مقام یہ بھی ہے کہ چیف انسپیکٹر آف مائینز سندھ اور چیف انسپیکٹر آف ایکسپلوسو پاکستان اسلام آباد، مذکورہ دونوں افسران مائینز ایکٹ اور ایکسپلوسو رولز پہ عمل کرانے میں بھی ناکام ہوئے ہیں۔